فون نمبر ۴۹ ۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — یوم اتوار — خطبہ نمبر ۱۲ — ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۸ شعبان ۱۴۰۰ھ — ۲۲ احسان ۱۳۵۹ہش — ۲۲ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۴۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ احسان / جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو گردوں میں انفکشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم ہے۔ ضعف میں خدا کے فضل سے فرق ہے۔

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام سے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں اور اپنی نیم شبی دعاؤں میں ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنی تائید و نصرت سے نوازے آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام درد دل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو آمین

ڈاکٹر عبدالسلام کی طرف سے پوپ کو قرآن کریم کا تحفہ

قرآن کریم کا تحفہ دینے کی تقریب کی روداد فرانسیسی ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیرس۔ نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے عیسائیوں کے مذہبی راہنما پوپ جان پال دوم کو ایک ملاقات میں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا۔ اس طرح سے خدمت قرآن کریم کی عظیم سعادت حاصل کی۔ یہ ملاقات ۲ جون ۱۹۸۰ء کو پیرس میں ہوئی۔ جہاں پر ڈاکٹر عبدالسلام کو لنڈن سے بلایا گیا تھا۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو کے ڈائرکٹر جنرل مقیم پیرس جناب احمد مختار امبو نے دعوت نامہ بھیجا جس میں بتایا گیا کہ پوپ جان پال دوم نوبل انعام یافتہ سائنسدانوں سے ملنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب موصوف کے علاوہ تین اور امن کا نوبل پرائز حاصل کرنے والے افراد اور دو نوبل انعام یافتہ سائنسدان جن میں ایک انگریز اور ایک جرمن شامل تھا اس ملاقات کے موقعہ پر موجود تھے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے جن کا نمبر اس ملاقات میں سب سے آخر پر تھا اپنی ملاقات کے دوران پوپ سے کہا کہ میں بطور ایک مسلمان انعام یافتہ کے اور بطور ایک سائنسدان کے جسے اللہ کی ذات اور اسلام پر کامل یقین ہے آپ کو قرآن کریم پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جناب پوپ صاحب نے یہ تحفہ [illegible] سے قبول کیا۔

قرآن کریم کا تحفہ دینے کی اس تقریب کی روداد فرانسیسی ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کا جو نسخہ پوپ پال دوم کو پیش کیا ہے یہ ترجمہ محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے کیا ہے۔

افتتاح فضل عمر درس القرآن کلاس

اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سولھویں فضل عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح انشاء اللہ مورخہ ۲۳ جون ۱۹۸۰ء بوقت ۸ بجے صبح مسجد مبارک میں فرمائیں گے۔

اس لئے ہر سہ معیاروں کے جملہ طلباء و طالبات سے گزارش ہے کہ وہ پروگرام کے مطابق اس دن صبح سات بجے مسجد مبارک پہنچ جائیں۔ تا وہ افتتاح کی تقریب میں شامل ہو سکیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

جماعت احمدیہ غانا کے امیر کی طرف سے پوپ کو مذہبی معاملات پر گفتگو کی دعوت

عیسائی پیشوا کو قرآن کریم کا نسخہ بھی پیش کیا گیا۔ گفتگو کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے

اکرا۔ (غانا) احمدیہ مسلم مشن غانا کے مشنری انچارج اور امیر مکرم عبدالوہاب صاحب آدم نے عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ جان پال دوم کو ۹ مئی ۱۹۸۰ء کو اس وقت قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جبکہ وہ مغربی افریقہ کے اس ملک غانا کے دارالحکومت کے دورے پر تشریف لائے۔ یہ خبر دیتے ہوئے غانا کے ایک اخبار دی ایکو نے اپنی ۱۱ مئی ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں لکھا ہے۔ کہ اس موقعہ پر جو تقریب منعقد ہوئی۔ اس سے خطاب کرتے ہوئے مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے پوپ کو تجویز پیش کی کہ مذاہب کے درمیان ہم آہنگی اور خیرسگالی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب دیئے جانے کے موضوع کو فوری اہمیت دی جائے۔ انہوں نے کہا اسلام اور عیسائیت کے نمائندوں کے درمیان اس گفتگو کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ اور دونوں مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان مستقل اور پائیدار ہم آہنگی پیدا ہو سکے گی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اس قسم کی گفتگو کا نظریہ مئی ۱۹۷۸ء میں لنڈن والی ایک کانفرنس میں پیش کیا گیا تھا۔ جو کہ عالمگیر جماعت احمدیہ کے تحت منعقد ہوئی تھی۔ اور جس میں مختلف عقائد کے لوگوں نے خطاب کیا تھا۔ اخبار کے مطابق مولوی عبدالوہاب آدم صاحب نے کہا کہ برطانیہ کی برٹش کونسل آف چرچز کو اس لنڈن کانفرنس کے بعد یہ تحریک ہوئی تھی کہ وہ مسیح کے صلیب پر چڑھنے کے موضوع پر جماعت احمدیہ اور کونسل کے درمیان گفتگو شروع کر دیں۔ مولوی آدم صاحب نے کہا کہ جماعت احمدیہ غانا اس سلسلے میں نہ صرف برٹش کونسل آف چرچز کی اس قسم کی گفتگو کی پیشکش کو قبول کرے گی بلکہ کیتھولک چرچ کے نمائندوں کے ساتھ بھی مسلمانوں اور عیسائیوں کے عقائد کے نظریاتی اختلافات پر گفتگو کرنے کو تیار ہے۔ اور ایسی گفتگو علیحدہ بھی اور اجتماع میں بھی ہو سکتی ہے۔

یہی خبر غانا کے ایک اور ہفت روزہ اخبار ویکلی سپیکٹیٹر نے بھی ۱۰ مئی ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں شائع کی ہے۔ اس اخبار کے مطابق مولوی آدم صاحب نے اس موقعہ پر اس بات پر خوشی و فخر کا اظہار کیا کہ انکو پوپ کو قرآن کریم کا ایک نسخہ پیش کرنے کا موقعہ ملا ہے

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے وہ فتنہ و فساد کو دور کرتا اور شفقت و اخوت کو قائم کرتا ہے

اس نے زندگی کے ہر شعبہ میں حقیقی اور کامل مساوات قائم کی ہے اور انسان انسان میں کوئی فرق نہیں رہنے دیا

والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لحاظ سے بھی اسلام نے ہر انسان کو ایک مقام پر لا کھڑا کیا ہے

عقیدہ کے لحاظ سے باپ باپ میں کتنا فرق ہی کیوں نہ ہو اسلامی تعلیم یہ ہے کہ حقوق کی ادائیگی میں ان میں کوئی فرق نہ کیا جائے

دعا کریں کہ تمام بنی نوع انسان خدا تعالیٰ کے احسانات اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور حسن و احسان کو پہچاننے لگیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۲۰ وفا ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۷۹ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

مرتبہ: مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن شعبہ زودنویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

"گزشتہ جمعہ میں نے ایک مضمون کی ابتداء کی تھی۔ مضمون لمبا ہے، لمبا چلے گا انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ۔ میں نے بتایا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دو بنیادی مقام قرآن کریم نے بیان کئے ہیں۔ ایک آپؐ کا رحمۃ للعالمین ہونا اور دوسرے آپؐ کا بنی نوع انسان کے لئے، سارے بنی نوع انسان کے لئے مبعوث ہونا جیسا کہ فرمایا:-

يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۔

(الاعراف آیت: ۱۵۹)

تم سب کی طرف بلا استثناء کالے گورے، مشرق و مغرب میں بسنے والے، جنوب و شمال میں رہنے والے سب کی طرف میں مبعوث ہو کے آیا ہوں۔

یہ جو آپؐ کَآفَّةً لِّلنَّاسِ کے لئے رسول تھے۔ میں نے بتایا تھا کہ اس سے آگے دو چشمے پھوٹے۔ ایک باہمی شفقت اور پیار کا۔ اسلام

امن و سلامتی

کا مذہب ہے۔ فتنہ اور فساد کو دور کرنے والا، شفقت اور اخوت کو قائم کرنے والا ہے۔ ذرا غور کیا قرآن کریم پر، اسی لحاظ سے بنیادی حکم یہی ہے کہ پیار سے زندگی گزارو اے نوع انسانی، میں تمہیں لڑنے نہیں دوں گا۔ اور دوسرا جو چشمہ پھوٹا وہ ہے حقیقی اور کامل مساوات کا قیام۔ انسان انسان میں کوئی فرق نہیں رہنے دیا۔ Islam is a great leveller. ایک مقام پر سب کو لا کھڑا کیا۔ سب کو برابر کر دیا اور میں نے بتایا تھا کہ اشرف المخلوقات کہا گیا انسان کو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا ہی عظیم اعلان فرمایا:-

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (حٰمٓ السجدۃ آیت: ۷)

کہ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں فرق نہیں۔ اور میں نے بتایا تھا کہ خود گھٹیا مقام پر گر کے یہ اعلان نہیں کیا بلکہ نوع انسانی کو اٹھا کر ایک ارفع مقام پر اپنے پاس کھڑا کیا اور کہا اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں۔

دوسری چیز میں نے یہ بتائی تھی کہ جہاں تک خدا تعالیٰ کی مخلوق کا سوال ہے انسان کے علاوہ کائنات کی ہر شے کو انسان کے لئے پیدا کیا گیا اور کسی چیز کو بھی کسی خاص انسان یا انسانوں کے کسی خاص گروہ کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔

ہر چیز کو تمہاری خدمت پر لگایا گیا

یہ بھی اعلان کیا گیا اور یہ بھی کہا گیا کہ ہم دین والوں کو بھی دیتے ہیں اور دنیا والوں کی بھی مدد کرتے ہیں۔ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا (بنی اسرائیل آیت: ۲۱) تیرے رب کی عطاء کسی گروہ سے بھی روکی نہیں جاتی۔

آج کا مضمون میں نے لیا ہے والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لحاظ سے والد والدین جو ہزاروں فرق انسانی آنکھ دیکھتی ہے اُس سب تفریق کو مٹا کر ہر والد کو (بیٹے کی نسبت کے ساتھ ہو گا نا والد) ایک ہی مقام پر لا کھڑا کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ اتنا عام مضمون نہیں جتنا شاید مشرق میں بسنے والے سمجھتے ہوں۔ گو مشرق میں رہنے والے بھی مغرب اور مغربی تہذیب سے متاثر ہو رہے ہیں۔ مغرب میں تو یہ حال ہے کہ مبالغہ نہیں ہوگا اگر میں یہ کہوں کہ لاکھوں بچے ایسے ہیں جو اپنے ماں باپ کو یا باپ کو یا ماں کو، اگر ان میں سے کوئی اکیلا ہی رہ گیا ہے، اپنے پاس رکھنے کے لئے بھی تیار نہیں۔ جو لاوارثوں کے لئے انہوں نے بعض ادارے کھولے ہوئے ہیں یا بعض گھر پیسے لے کے رکھ لیتے ہیں وہاں ان کو داخل کروا دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی سب ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہو گئے ہیں۔ قرآن کریم نے ماں باپ کے جو حقوق قائم کئے وہ تین بنیادوں پر قائم کئے۔ ایک یہ کہ ماں باپ کے شکر گزار بچے بن کے رہو۔ دوسرے یہ کہ ماں باپ سے (حُسْنًا) حسن سلوک کرنے والے بنو اور تیسرے یہ کہ ماں باپ سے احسان کرو۔ یہ

تین بنیادی اصول

ہیں ماں باپ کے حقوق کے قیام کے لئے جو قرآن کریم میں بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سورۃ بنی اسرائیل میں فرماتا ہے (بنی اسرائیل کی آیت ۲۴ اور ۲۵) یہ آیات شروع یہاں سے ہوتی ہیں۔ وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا۔ اور ان دو آیات کا ترجمہ یہ ہے

تیرے رب نے اس بات کا تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور نیز یہ کہ اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرو۔ احسان کا سلوک کرو۔ اگر ان میں کسی ایک پر یا ان دونوں پر بڑھاپا آجائے تو انہیں ان کی کسی بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے اُف تک نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو۔ اور ان سے ہمیشہ نرمی سے بات کرو اور رحمت کے جذبہ کے ساتھ ان کے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کرو اور ان کے لئے دعا کرتے ہوئے یہ کہا کرو اے میرے رب ان سے رحمت کا سلوک کر کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی (جب میرا کسی عمل کی وجہ سے ان پر کوئی حق نہیں بنتا تھا)

سورۃ عنکبوت میں ہے۔ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا۔ (آیت: ۹) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے حسن سلوک۔ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر وہ دونوں تجھ سے اس بات میں بحث کریں کہ تو کسی کو میرا شریک قرار دے حالانکہ اس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان دونوں کی اس خاص حکم میں فرماں برداری نہ کر کیونکہ تم سب نے میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے اور میں تمہارے عمل کی نیکی بدی سے تم کو واقف کروں گا۔ اور سورۃ لقمان میں ہے:۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ

(یہ آیت ۱۵ ہے لقمان کی) اور ہم نے یہ کہتے ہوئے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکریہ ادا کرو۔ انسان کو اپنے والدین کے متعلق احسان کرنے کا تاکیدی حکم دیا اور اگر وہ دونوں تجھ سے بحث کریں کہ تو کسی کو میرا شریک مقرر کر جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان دونوں کی یہ بات مت مان۔ ہاں دنیوی معاملات میں ان

ے ان سے نیک تعلقات قائم رکھ اور اس شخص کے پیچھے چل جو میری طرف جھکتا ہے (لقمان آیت ۱۶) اور دینی اور دنیوی معاملات میں اُسی کا اسوہ اس قابل ہے کہ اس کے پیچھے چلا جائے۔ یہ تین آیات آج کے اس مضمون کیلئے میں نے منتخب کی ہیں۔ سورۃ بنی اسرائیل کی جو آیات ہیں ان میں مندرجہ ذیل احکام پائے جاتے ہیں:۔

ایک۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنی اور اس کا بڑا گہرا تعلق ہے اس تعلیم کیساتھ جو اسلام نے انسان کو ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے لئے دی۔

دوسرے یہ کہ ماں باپ سے احسان کرو۔ اچھا سلوک کرو۔

تیسرے یہ کہ ان کی کسی بات پر خواہ تمہیں وہ ناپسند ہو اُف تک نہ کہو۔

چوتھے یہ کہ ان کو جھڑکو مت۔ کسی بات پہ بھی تلخ کلامی سے کام نہ لو۔

پانچویں یہ کہ ان سے ہمیشہ نرمی سے بات کرو۔

چھٹے یہ کہ ان کے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کرو۔

ساتویں یہ کہ یہ عاجزانہ رویہ رحمت کے جذبہ سے تمہارے دلوں میں پیدا ہو

یہ عاجزانہ رویہ جو تم اختیار کرو اس کی بنیاد رحمت کا جذبہ ہو ——— جس کا اظہار اس طرح کرو کہ ان کے لئے دعا کرتے رہا کرو (یہ آٹھواں ہے) کہ اے میرے رب ان سے رحمت کا سلوک کر۔

رحمت اسلامی اصطلاح میں آگے دو شکلیں اختیار کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے متعلق جو آتا ہے کہ وہ رحم کرتا ہے انسانوں پر اور دوسری چیزوں پر، ان میں سے ایک کا تعلق صرف انسان سے ہے، اس ایک رحمٰن کی صفت میں رحمت کا اظہار ہوتا ہے خدا تعالیٰ کا اور ایک رحیم کی صفت میں

خدا تعالیٰ کی رحمت کا اظہار

ہوتا ہے۔ رحمٰن کی صفت میں جب اظہار ہو تو اس کے یہ معنی ہیں عربی لغت اور قرآنی اصطلاح میں کہ کوئی حق قائم نہیں کیا اس شخص نے جس سے رحمت کا سلوک ہو رہا ہے کہ بدلہ اس کا دیا ہو۔ انسانوں کے ساتھ اگر تعلق ہے یا یہ کہ اس کی جزا دینی ہو، نیک کام اگر کسی نے کیا اور اس کا جو بدلہ قرآن کریم کہتا ہے میں اپنے فضل سے دوں گا وہ صفت رحمانیت کے نتیجہ میں نہیں۔ رحمانیت ہے بغیر عمل عامل یعنی کسی نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا کہ جو خدا تعالیٰ کو خوش کرنے اور اس کی رضا کے حصول کے لئے کیا گیا ہو اور خدا تعالیٰ نے اس عمل کو مقبول کر لیا ہو اور اس کو مقبول بنا کر پھر اس کی جزا دی ہو تو یہ بات رحمانیت کے معنی میں نہیں۔ رحمانیت میں وہ تمام نعمتیں شامل ہیں جو ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری پیدائش سے بھی قبل پیدا کر دیں جیسا کہ کہا گیا تھا:۔

سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ

(الجاثیہ آیت: ۱۴)

تو جو نعماء اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے پیدا کی ہیں ان کی بڑی بھاری اکثریت شاید اگر آپ سوچیں تو ننانوے فی صد ایسی نعمتیں ہیں ایسے فضل اور برکتیں ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ جن کا تعلق انسان کے کسی عمل سے نہیں۔ مثلاً سورج ہماری خدمت کر رہا ہے۔ مثلاً چاند ہماری خدمت کر رہا ہے۔ مثلاً ہوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری خدمت کر رہی ہیں مثلاً پانی ہماری خدمت کر رہا ہے، مثلاً زمین اور اس کے خواص ہماری خدمت پہ لگے ہوئے ہیں۔ آپ میں سے

کون کہہ سکتا ہے؟

کہ آپ کی پیدائش کے بعد آپ نے جب نیکیاں کیں تو اللہ تعالیٰ نے سورج کو اور چاند کو اور زمین کو اور ہوا کو اور پانی کو پیدا کر دیا۔ پتہ نہیں کتنا زمانہ قبل ہماری پیدائش سے خدا تعالیٰ نے ان نعمتوں کے سامان ہمارے لئے پیدا کئے تھے اور ہماری طرف سے کسی عمل کے ہونے کا اور کسی سعی کے ہونے کا خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے کسی جہاد کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔

دوسرے ہے رحیمیت۔ رحیمیت کے معنے یہ ہیں کہ جو شخص نیک نیت کے ساتھ اور خلوص کے ساتھ اور ایثار کے جذبہ کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا ہو کر اس کے حضور کچھ پیش کرتا اور خدا اسے قبول کر لیتا ہے تو وہ بھی اپنے فضل سے ہی دیتا ہے مگر اس فضل کے نتیجہ میں جو اس موقع پر ہوتا ہے یہ رحیمیت کا جلوہ ہے اور اس کے معنے یہ بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بڑا رحیم ہے۔ انسان کام کرتا ہے۔ بڑی نیک نیتی سے خلوص سے ایثار سے کام کر رہا ہوتا ہے لیکن بیچ میں خامیاں رہ جاتی ہیں۔ وہ مغفرت سے ان خامیوں کو ڈھانپ لیتا ہے۔ انسان عمل کرتا ہے بعض جگہ اس کو پتہ ہی نہیں لگتا کہ میں خدا تعالیٰ کے حضور جو پیش کر رہا ہوں بہتر طریقے پہ کس طرح پیش کروں تو خدا تعالیٰ اس کی ہدایت کے سامان پیدا کرتا ہے، خود اس کی راہنمائی کرتا ہے۔ ہزاروں لاکھوں امتِ محمدیہ میں ایسے فدائی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہوئے جنہوں نے خدا تعالیٰ سے براہ راست وحی اور الہام کے ذریعہ اس کی ہدایت پائی اپنے اعمال کو مہذب کرنے کیلئے Polish (پالش) کرنے کیلئے اور پھر خدا تعالیٰ نے دوسرا فضل یہ کیا کہ ان کے اعمال کو قبول کر لیا اور ان کی اچھی جزا ان کو دی اس زندگی میں بھی اور وعدہ کیا اُخروی زندگی میں بے انتہا انعامات کا۔

تو رحمت جو ہے یہ ان دو مختلف معنوں میں

قرآن کریم کی اصطلاح

اور عربی لغت کے لحاظ سے ظاہر ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے کہا انسان کو کہ میری صفات کا مظہر بننے کی کوشش کرو۔ تو یہاں اس آیت میں یہ جو کہا گیا کہ رحمت کے جذبہ سے عاجزانہ رویہ اختیار کرو اس میں بھی دو حکم آجائیں گے۔ ایک یہ کہ بہت سارے بچوں کو اپنی زندگی میں یہ خیال آیا ہوگا کہ ہمارے باپ نے ہم سے حسن سلوک نہیں کیا۔ یعنی اس کا کوئی عمل ایسا نہیں جو ہمیں احسان پر اکساتا ہو۔ قرآن کریم کہتا ہے پھر بھی تم نے احسان کرنا ہے۔ رحمت یعنی رحمانیت کا جلوہ تمہارے حسن سلوک، والدین سے حسن سلوک میں نظر آنا چاہیئے اور جو انہوں نے تمہارے ساتھ نیکیاں کیں وہ بھی یہ تقاضا کرتی ہیں کہ تم ان کے ساتھ شکر گزار ہو کر معاملہ کرو۔ حسن سلوک کرو اور احسان کا معاملہ کرو۔ مثلاً بچہ ہے ماں کی گود میں، باپ کی شفقت کے نیچے، چند مہینوں کا بچہ، چند سال کا بچہ، وہ کونسا احسان کر رہا ہے اپنے ماں باپ پر اس عمر میں، احسان وصول ہی کرنے کی عمر ہے نا۔ شفقت پانے کی عمر ہے۔ ماں کے سینے سے بہت کچھ حاصل کرنے کی عمر ہے۔ پرورش میں مدد دینے والے ہیں دونوں۔ اس نے تو ابھی تک کچھ نہیں کیا اور بہت ہیں ایسے ماں باپ جو اس لحاظ سے بچوں سے کبھی بھی کچھ نہیں لیتے جو یہ کہتے ہوں کہ باپ نے کچھ دیا نہیں پھر بھی ہم دیتے ہیں اور یا باپ نے جو دینا تھا وہ نہیں دیا پھر بھی ہم اس سے حسن سلوک کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے ہر دو لحاظ سے تمہیں میری صفت رحمانیت اور

صفت رحیمیت کا مظہر

بننا پڑے گا جہاں تک تمہارے باپ کا تعلق ہے۔ ان کے لئے دعا کرو کہ اے خدا ان سے رحمت کا سلوک کر۔ اور جو مثال آگے دی ہے اس سے یہ دعا بنتی ہے کہ اے خدا میرے ماں باپ نے تیرے سے معاملہ کرتے ہوئے ہزار کوتاہیاں کی ہوں تو انہیں معاف کر دے اور مغفرت کی چادر کے نیچے چھپا لے کیونکہ جب میں بچہ تھا اور میں کچھ نہیں کر سکتا تھا اُن کے لئے، اس وقت وہ میرے ساتھ بڑا پیار کیا کرتے تھے تو رحمانیت کے جلوے کی یہ مثال دے کر اس دعا میں ایک حُسن پیدا کر دیا گیا ہے۔

سورۃ عنکبوت کی جو آیت ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نمبرا۔ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو، حسن سلوک کرو۔ حُسناً کا لفظ ہے۔ اپنے والدین کی اطاعت کرنے کا حکم ہے کامل اطاعت! سوائے ایک استثناء کے۔ یہ استثناء اپنے معنے کے لحاظ سے بڑا ہے لیکن اس کا بنیادی نقطہ ایک ہی ہے نتیجہ یہ کہ اگر ماں یا باپ یا دونوں یہ حکم دیں کہ خدا کا شریک بناؤ تم تو اس بات میں ان کی اطاعت نہیں کرنی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ کوئی ایسا حکم نہ دیں کہ خدا کا شریک بناؤ تو ایسے ہر حکم میں ان کی اطاعت کرنی ہے توحید پر قائم رہتے ہوئے۔

ایک اور بڑا حسین، بڑا پیارا مضمون اس جگہ بیان ہوا ہے۔ "مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ" شرک کے خلاف یہ

ابتدائی بنیادی تعلیم

ہے۔ "مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ" یہ ابتدائی بنیادی تعلیم ہے اس پر اسلام نے عمارت بڑی حسین کھڑی کی ہے جو شرک کو انسان کے ذہنوں سے ملیا میٹ کر دیتی ہے۔ اتنی حسین عمارت توحید باری تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی دلیل دی ہے کہ چونکہ بُت یعنی شریک باری کے وجود کے متعلق تمہیں کوئی علم نہیں۔ اس واسطے تم اُن کی بات نہ مانو Agnostics جو کہلاتے ہیں کہتے ہیں کہ چونکہ ہمیں خدا کا پتہ نہیں (وہ دوسری طرف لے گئے ہیں نا) اس واسطے ہم خدا کو نہیں مانتے۔ یہ میں نے پہلے بھی بتایا تھا۔ سویڈن میں ایک بڑا چوٹی کا محقق ہے اس سے کسی نے پوچھا کہ تم بھی عیسائی ہو؟ کس فرقے سے تعلق ہے؟ تو کہنے لگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں عیسائی ویسائی کچھ نہیں۔ میں Agnostic ہوں۔ ایک تو ایسے دھریہ ہیں جو کہتے ہیں ہم خدا کو مانتے ہی نہیں خدا ہے ہی نہیں، ہمیں علم ہے کہ خدا نہیں ہے۔ جو ہے تو غلط مگر ان کا دعوےٰ یہ ہے۔ ایک وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ چونکہ ہمیں ذاتی علم نہیں اس واسطے ہم نہیں مانتے۔ وحدانیت باری کا سوال تھا۔ میں نے بڑا سخت اس کو جواب دیا اس کا۔ میں نے کہا مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارے والد کا بھی یہی مذہب تھا؟ کہنے لگا ہاں۔ میرے والد بھی یہی عقیدہ رکھتے تھے۔ میں نے کہا تمہارے دادا صاحب کا؟ کہنے لگے ان کا بھی یہی عقیدہ تھا۔ میں نے کہا تمہارے پڑدادا کا؟ مسکرایا۔ کہنے لگا میں تو اپنے پڑدادا کو جانتا ہی نہیں۔ میں نے کہا چونکہ تم اپنے پڑدادا کو جانتے نہیں اس سے یہ نتیجہ تو تم نہیں نکالتے کہ تمہارا کوئی پڑدادا تھا ہی نہیں۔ تم کہتے ہو چونکہ میں خدا کو نہیں جانتا اس لئے میں خدا کو مانتا ہی نہیں یہ نتیجہ تو نہیں نکلتا۔ خیر وہ برداشت کر گیا اسے۔

لیکن شرک کے خلاف یہی تعلیم یہاں دی ہے

"مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ"

تجھے کوئی علم نہیں ہے۔ کسی انسان کو یہ علم نہیں، یہ دلیل میں نے کہا ہے ابتدائی اور بڑی حسین دلیل ہے۔ لیکن یہی نہیں ہزاروں اور دلائل ہیں جو اس کے ساتھ آ کے ملتے ہیں۔ یہاں سے قرآن کریم نے شرک کے خلاف دلائل کی ابتدا کی کہ چونکہ تمہیں علم نہیں ہے کہ خدا کا کوئی شریک ہے اس لئے تم خدا کا کوئی شریک نہ مانو۔ لیکن خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں شرک کے خلاف بہت سے دلائل دیئے ہیں۔ پھر فرمایا چونکہ تمہیں اس بات کی معرفت حاصل ہوگئی اسلامی تعلیم میں کہ خدا کا کوئی شریک نہیں مثبت، قوی دلائل و شواہد کے (ساتھ) اس واسطے خدا کا کوئی شریک نہیں۔ مثلاً ایک جگہ کہا کہ دیکھو خدائے واحد و یگانہ میں یہ صفات پائی جاتی ہیں اور قرآن کریم کہتا ہے کہ جو اس قرآن پر عمل کرے گا اس کو یہ بشارتیں میں دیتا ہوں۔ اس کو یہ بشارت دیتا ہوں۔ بیسیوں سینکڑوں بشارتیں قرآن کریم نے اپنے ماننے والوں کو دی ہیں۔ اُن بت پرستوں کو پوچھو کہ جو تعلیم ان "شرکاء" کی طرف منسوب کرتے ہو وہ کونسی تمہیں بشارتیں دیتی ہیں اور کبھی تمہاری زندگی میں پوری بھی ہوئیں؟ لیکن جو خدا نے تم سے وعدے کئے وہ صادق الوعد تمہاری زندگی میں اپنے وعدوں کو پورا کر رہا ہے۔ اور اپنے ہونے کا ثبوت اور اپنے واحد ہونے کا ثبوت تمہیں مہیا کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے دلائل دیئے۔ تو مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ میں شرک کے خلاف (شرک کے رد میں، کہنا چاہیئے) شرک کے رد میں

ابتدائی بنیادی دلیل ہے،

میں ...... جس کا تمہیں علم ہی نہیں اس تعلیم کی طرف تم مجھے لے کیوں جانا چاہتے ہو۔

سورۃ لقمان کی آیت میں جو باتیں بیان ہوئی ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) والدین سے احسان کرنے کا حکم دیا گیا یہ کہہ کر کہ میرا اور اپنے والدین کا شکریہ ادا کرو، خدا کہتا ہے میرے شکر گذار بندے بنو اور اگر میرے شکر گذار بندے بننا ہے تو اپنے والدین کے بھی شکر گذار بندے بنو۔ اس واسطے کہ جو تمہاری زندگی میں انہوں نے تم پر احسان کئے وہ میرے بعض اُن احسانوں سے بڑے ملتے جلتے ہیں جو میں نے تم پر کئے۔ اگر تم اپنے والدین کا شکریہ نہیں ادا کرو گے تو پھر میرے شکر گذار بندے بھی نہیں بن سکو گے اور بھٹک جاؤ گے صراط مستقیم سے۔

دوسرے یہاں یہ کہا گیا کہ اگر والدین شرک کا حکم دیں تو ان کی بات نہیں ماننی۔ جیسا کہ میں نے بتایا۔ والدین کے شکر کو خدا کا شکر گذار بننے کے ساتھ باندھ دیا ہے۔ تو یہاں یہ دونوں طرف چلتی ہے۔ یعنی جب خدا تعالیٰ کا احسان تمہارے سامنے آئے گا تو تم ماں باپ کا احسان ماننے لگ جاؤ گے جب ماں باپ کا شکریہ ادا کرو گے احسان تسلیم کرو گے تو خدا تعالیٰ کا احسان بھی تبھی کر سکو گے۔

چوتھی بات (اور وہ بنیادی بات ہے) وہ ہے سورۃ لقمان میں میں نے بعض باتیں گن کے بتائیں اور گننے کا میرے ذہن میں ایک یہ بھی فائدہ تھا کہ بچوں کا اپنے ماں باپ کے ساتھ جو تعلق ہے اس سلسلے میں جو

بچوں کی ذمہ داریاں

ہیں وہ صرف اس دائرے تک محدود نہیں جن کو کھول کر قرآن کریم کی آیات نے بیان کیا اس واسطے کوئی ایسی آیت کسی آیت کا ایسا حصہ ہونا چاہیئے کہ جو بنیادی طور پر ایک ایسی بنیادی تعلیم دے جو ہر شعبہ زندگی کے ساتھ تعلق رکھنے والی ہو۔ اور وہ یہ ہے "وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا" پس چوتھی بات جو سورۃ لقمان میں یہ بیان کی گئی کہ دنیوی معاملات جتنے بھی ہیں سب کے سب میں ان کے ساتھ نیک تعلقات قائم رکھو۔ یہ ہمارا حکم ہے۔ تو دنیوی لحاظ سے جتنی ذمہ داریاں بھی انسان کی انسان پر ہیں ماں باپ اور بچے کا تعلق اس لحاظ سے بھی ہے وہ تمہیں ادا کرنی چاہئیں وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا سارے کے سارے دنیوی معاملات میں ان کے ساتھ نیک تعلقات قائم رکھنے کا حکم دے کر اور بعض باتوں کو کھول کر بیان کر کے یہ سارا مسئلہ واضح طور پر ہمارے ذہنوں میں ڈال دیا اسلامی تعلیم نے۔

اور پھر یہاں (الفاظ میں نہیں لیکن) مضمون کے تسلسل میں جو بات کہی گئی ہے اس سے واضح ہے کہ انسان سوچے گا کہ اتنا وسیع حکم دے دیا کہ سارے دنیوی معاملات میں اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک تعلقات کو قائم رکھو۔ ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گا تمہارے ساتھ۔ تو سارے دنیوی معاملات جن میں ماں باپ کے ساتھ نیک تعلقات قائم رکھے جا سکتے ہیں۔ ان کا ہمیں پتہ کیسے لگے گا؟ پھر کس رنگ میں ان کو ادا کرنا ہے؟ فرمایا اس کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظیم اسوہ کی ضرورت

ہے اس واسطے جو عظیم اسوہ تمہارے لئے بنایا گیا ہے اس اسوہ کی پیروی کرو۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی۔ تمہیں پتہ لگ جائے گا کہ ماں باپ کے حقوق کیا ہیں۔ تمہیں علم حاصل ہو جائے گا کہ ان کی ادائیگی کس طرح کی جا سکتی ہے۔

تو جہاں تک ماں باپ کا سوال ہے والد والد میں فرق نہیں کیا گیا۔ اب ایک تو بزرگوں کے بچے ہیں، ایک ایسے بچے ہیں جن کے والد سید عبد القادر جیلانیؒ جیسے، جن کے والد امام ابو حنیفہؒ جیسے، جن کے والد امام بخاریؒ جیسے، جن کے والد ابو بکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ جیسے حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ جیسے، حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ جیسے، حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ جیسے ہیں۔

پھر بعض والد ہیں جو موحّد تو ہیں۔ خدا تعالےٰ کو ایک مانتے ہیں مگر ہیں وہ غیر مسلم، ان کا عقیدہ وحدانیت کے متعلق نہ اتنا روشن نہ اتنا حسین نہ اتنا وسیع، نہ اتنا موثر۔ ان کی اپنی زندگی میں جتنا مسلمان کا عقیدہ خدا تعالےٰ کی وحدانیت میں جب وہ معرفتِ الٰہی حاصل کر لیتا ہے۔ لیکن وہ ہیں موحّد۔ وہ کہتے ہیں خدا ایک ہے مگر اس کی صفات کی واضح شناخت نہیں، معرفت نہیں رکھتے، صفات کے جلوے ان کی ذاتی زندگیوں میں ظاہر نہیں ہوتے یہ تو ٹھیک ہے۔ لیکن ہیں موحّد یہ نمبر ۲ قسم کے ہو گئے۔

پس ایک باپ ہے موحّد غیر مسلم یہ دوسری قسم کا موحّد ہے وہ آگے پھر دو قسمیں بن جاتی ہیں۔ ایک تو اس دوسری قسم کا موحّد وہ ہے جو خدائے واحد و یگانہ پہ ایمان بھی لاتا ہے اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف، بدزبانی نہیں کر رہا۔ اور ایک موحّد وہ ہے جو

خدا تعالےٰ کی وحدانیت

پہ ایمان بھی لاتا ہے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف بدزبانی بھی کر رہا ہے، یہ بھی کہنے کو موحّد ہے۔ اور ایک وہ باپ ہے جو موحّد نہیں ہے، مشرک ہے۔

تو مشرک باپ بھی ہے۔ ایسا موحّد بھی ہے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتا لیکن وہ آپؐ کے خلاف بولتا بھی نہیں۔ ایک ایسا موحّد ہے جو کہتا ہے خدائے واحد و یگانہ پر میں ایمان بھی لایا لیکن معرفتِ الٰہی نہ ہونے کی وجہ سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی گستاخی بھی کرنے والا ہے۔ ایک ایسا موحّد ہے جو خدائے واحد و یگانہ کی معرفت بھی رکھتا ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جاں نثار اور فدائی بھی ہے۔ تو عقیدے کے لحاظ سے اور مذہبی رجحان کے لحاظ سے باپ باپ میں کتنا فرق پڑ گیا۔ ان سارے فرقوں کے باوجود قرآن کریم کہتا ہے کہ ان کے ساتھ تم نے شکر کی بنیاد پر، حُسنِ سلوک کی بنیاد پر، احسان کی بنیاد پر سلوک کرنا ہے۔ یہ حکم ہے خدا تعالےٰ کا۔ اس (تعالےٰ) نے کہا اس حکم پر عمل کرنے کے راستہ میں مشرک باپ کا شرک روک نہیں بنے گا۔

ایسے موحّد کا عقیدہ بھی اس حکم کی بجا آوری میں روک نہیں بنے گا جو موحّد ہونے کا دعویٰ تو کرتا ہے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ ماننے کی وجہ سے جہالت سے جاہلانہ گستاخی سے وہ آپؐ کے خلاف بدزبانی بھی کرتا ہے ایک ایسا باپ بھی ہوگا مسلمان کا جو اسلام نہیں لایا ابھی لیکن فطرتاً شریف ہے وہ کہتا ہے کسی کو بھی بُرا بھلا نہیں کہنا۔ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی نہیں کہتا لیکن ایمان نہیں لاتا۔ اور ایک ایسا بچہ بھی ہے جس کا باپ حضرت ابو بکر جیسا انسان ہے رضی اللہ تعالےٰ عنہ

تو قرآن کہتا ہے کہ تمہارے باپ مختلف العقیدہ ہوں گے

سارے انسانوں پر غور کرو،

باپ موحّد مومن ہوں گے، باپ موحّد گستاخ ہوں گے، باپ موحّد شریف ہوں گے، باپ مشرک ہوں گے، باپ دھریہ ہوں گے۔ ایسا باپ بھی ہوگا ایک شخص کا جو کہتا ہو میں زمین سے خدا کا نام اور آسمانوں سے اس کے وجود کو مٹا دوں گا اسلام کہتا ہے تمہارا باپ اگر ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ میں زمین سے خدا کے نام اور آسمانوں سے خدا کے وجود کو مٹا دوں گا تب بھی میرا تمہیں یہ حکم ہے کہ جو اس کے حقوق میں نے قائم کئے ہیں وہ تم نے ادا کرنے ہیں ورنہ میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا۔ یہ ہے اسلامی تعلیم جس نے ہر انسان کو ایک مقام پہ لا کے کھڑا کر دیا ہے۔ ہر ایسے انسان کو جو اپنے بچوں کے رشتے کے لحاظ سے باپ ہوں گے۔ کسی کا کوئی عقیدہ، کسی کا کوئی عقیدہ، کسی کا کوئی عقیدہ۔ جو خدا کو نہیں مانتا دہریہ ہے، جو خدا کے ساتھ بتوں کی پرستش کرتا ہے، جو خدا کو واحد مانتا ہے لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف اپنی نالائقی کی وجہ سے بدبختی کی وجہ سے گستاخی کرنے والا ہے۔ جو خدا کو مانتا ہے لیکن اسلام کو نہیں مانتا لیکن بدزبان نہیں ہے۔ لیکن وہ جو

خدائے واحد و یگانہ

کی معرفت حاصل رکھتا اور خدا تعالےٰ کے نور میں لپٹا ہوا اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے والا ہے۔ باپ باپ میں کتنا فرق ہو گیا۔ لیکن تعلیمِ اسلامی کہتی ہے کہ حقوق کی ادائیگی میں ان کے اندر کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔ ایک نہایت حسین معاشرہ جو مساوات کی بنیادوں پر قائم کیا گیا جو اس اعلان کے ساتھ قائم کیا گیا کہ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (حم السجدہ آیت ۷) بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں ہے۔

دُعا کریں کہ نوعِ انسانی جس پہ خدا تعالےٰ نے اسلامی تعلیم کے ذریعے بے شمار احسان کئے ہیں وہ اپنے خدا کو اور اس کے احسانوں کو اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام اور آپؐ کے حسن و احسان کو پہچاننے لگے اور خدا تعالےٰ کے جھنڈے تلے محمد صلے اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علیہ وسلم کے قدموں میں آکر اکٹھی ہو جائے۔
آپ نے ان کو دلائل کے ساتھ دینی روشنی کے ساتھ اپنے روحانی نور کے ساتھ اپنے پیارے نمونہ کے ساتھ اس طرف کھینچ کے لانا ہے یہ ذمہ داری آپ کی ہے۔ آپ کو اس کو سمجھنا چاہیئے۔ اس پر عمل کرنے کی خدا تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے اور مجھے بھی توفیق دے کہ اس کی توفیق کے بغیر اور اس کی مدد اور نصرت کے بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا۔ اللّٰھم آمین۔"

درخواستِ دعا

(۱) میرے ماموں جان محترم سردار غلام احمد مصطفیٰ صاحب ڈوگر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کالس ضلع لاہور کو باؤلے کتے نے کاٹ لیا ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(فضل الٰہی ڈوگر نانو ڈوگر ضلع شیخوپورہ)

(۲) خاکسار کے والد مکرم مولوی نواب الدین صاحب آف دھرم کوٹ بگھا کو مورخہ ۸۰/۶/۱۵ کو اچانک فالج کا حملہ ہوا ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفاء عطا کرے
(نصیر احمد طارق کلرک نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف)

(۳) خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد حیات صاحب بیمار ہیں اور سول ہسپتال فیصل آباد میں ان کا اپریشن ہوا ہے۔ خدا کے فضل سے اپریشن کامیاب ہو گیا ہے لیکن کمزوری کافی ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور وہ خیریت سے اپنے گھر آئیں۔
(محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ)

(۴) میرے بھائی محمد اشرف صاحب قمر آف جھنگ صدر کا ہرنیا کا اپریشن ۱۴ جون کو بوقت سات بجے صبح سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔
احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد مکمل صحت سے نوازے آمین۔
(شیخ عبدالقادر خادم سیکرٹری مال حلقہ کریم نگر فیصل آباد)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ ؛ گھر فون نمبر: ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

جلدی کیورز
ACNE CURE — چہرہ، چھاتی اور پیٹھ وغیرہ پر جوانی کے کیل
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر، گہرا رستا ہوا پھوڑا، پھوڑا پھنسی
LEUCODERMA CURE — برص، پھلبہری
NAILS CURE — ناخنوں کا گوشت کے اندر دھنس جانا، ناخن بدرنگ
SKIN CURE — اگزیما، خارش، چنبل وغیرہ
URTICARIA CURE — چھپاکی، پتی اچھلنا
WARTS CURE — جسم پر مسے
قیمت فی کیور ۔/۱۵، ڈاک خرچ و پیکنگ ۔/۵
ایک سو گیارہ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے رجوع فرمائیں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ، فون نمبر ۶۰۷/۴۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو، چنیوٹ، ربوہ

مفت
نظر کا معائنہ صبح ۱۰ بجے سے شام ۴ بجے تک
زیر نگرانی ڈاکٹر لئیق احمد مفت کیا جاتا ہے
نظر و دھوپ کی عینکوں کا مرکز۔ سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار سیالکوٹ

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

مرضی اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
فون نمبر ۳۹۹۷
نوٹ: آئندہ تاریخیں
۶ تا ۸ جولائی ۱۹۸۰ء
بروز اتوار، سوموار، منگل
شہزرین حب اٹھرا
پبلک جنرل سٹور
کمیٹی مارکیٹ ربوہ
حب مسانہ و دیگر ادویات
فون ۴۰۶
زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عاجزانہ درخواست دُعا

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

خاکسار نے اپنی بیماری کی تفصیل الفضل میں شائع کر کے اپنے پیارے بزرگوں اور دوسرے احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست کی تھی۔ خاکسار مکمل چیک اپ کے لئے لاہور گیا تھا۔ وہاں مکمل چیک اپ کروایا اور اس کے نتیجہ سے پتہ چلا ہے کہ اصل خرابی جگر میں ہے ریڈیو آئسوٹوپ سے Scan کروایا گیا تو پتہ چلا کہ جگر کا ایک حصہ کام نہیں کر رہا ہے۔ دوسرے عوارض جو خاکسار پہلے لکھ چکا ہے بدستور قائم ہیں۔ اور خاکسار ادارہ الفضل کے ذریعہ تمام بزرگ بھائیوں بہنوں کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ وہ اپنے پیارے مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے صدقے ان کے اس نہایت حقیر گناہ گار لاشئے محض بیٹے کے لئے التزام اور دردِ دل سے دعائیں فرماتے رہیں۔ ہمارا قادر و توانا بے حد پیار کرنے والا خدا عزوجل سب کی دعاؤں کو قبول فرمائے گا انشاء اللہ العزیز۔ خاکسار بھی اپنے سب بزرگوں، بھائیوں، بہنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے روزانہ التزام سے دعائیں کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار آپ کا بیمار بھائی

ڈاکٹر مرزا منور احمد

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ضروری اعلان

میٹرک کا امتحان دینے والے احمدی طلباء جو زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں۔ بلکہ فوری طور پر (۳۰ جون ۱۹۸۰ء تک) داخلہ کے لئے درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔ تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے کوائف مکمل کئے جا سکیں۔

۲۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے اس لئے امیدواروں کو چاہیئے کہ وہ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع بھی دیں۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید میں ہو گا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص ۔۔۔ مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد

ربوہ کے ملحقہ محلہ

دار الفتوح

میں رہائش رکھنے والے خوش ذوق خواہشمند یقیناً ان خوبیوں کے خواہاں ہوں گے

- محلہ دار الرحمت وسطی کے نزدیک
- چمن عباس اور ساہیوال روڈ کے درمیان
- پانچ مرلہ۔ دس مرلہ۔ ایک کنال کے پلاٹ
- کشادہ سڑکیں۔ پانی میٹھا
- باذوق لوگوں کی پسند

پلاٹ خریدنے کے لئے

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

اقصیٰ روڈ بالمقابل ایوان محمود

سے رابطہ قائم کریں۔

فون دفتر:۔ 508

فون رہائش:۔ 405

"ربوہ اور مضافات ربوہ میں"

• کوٹھی ۔ • مکانات ۔ • پلاٹس نیز زرعی اراضی کیلئے

آپ کا اپنا رجسٹرڈ ادارہ آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت حاضر ہے

آپ کا مخلص و معاون ادارہ

یونائیٹڈ اسٹیٹس رجسٹرڈ۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ اور بیرون ربوہ میں

سکنی اور زرعی جائیداد

کی خرید و فروخت کا سب سے

پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ

ربوہ

فون نمبر

۵۳۵

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ڈائریکٹ لیفنڈ)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ڈائریکٹ لیفنڈ)

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والے)

گوجرانوالہ ۔ چوک گھنٹہ گھر

ربوہ ۔ بالمقابل ایوان محمود

فون ۳۸۲۲

سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے

"الحمرا اسٹیٹس"

۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

پروپرائٹرز۔ خادم حسین وڑائچ
طاہر احمد وڑائچ

ربوہ اور اس کے گرد و نواح میں زرعی و سکنی زمین و جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد مرکز

"مومن اسٹیٹس" قریشی مارکیٹ

گول بازار۔ ربوہ

فون نمبر PP 517